السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کافر کےلیے یہ واجب ہے کہ وہ اسلام قبول کرلے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہر کافر کےلیے، خواہ وہ عیسائی ہو یا یہودی، یہ واجب ہے کہ وہ دین اسلام قبول کرلے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب عزیز میں فرمادیا ہے:

قُل يـٰأَيُّهَا النّاسُ إِنّى رَسولُ اللَّهِ إِلَيكُم جَميعًا الَّذى لَهُ مُلكُ السَّمـٰوٰتِ وَالأَرضِ لا إِلـٰهَ إِلّا هُوَ يُحيۦ وَيُميتُ فَـٔامِنوا بِاللَّهِ وَرَسولِهِ النَّبِىِّ الأُمِّىِّ الَّذى يُؤمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمـٰتِهِ وَاتَّبِعوهُ لَعَلَّكُم تَهتَدونَ ١٥٨ ... سورة الأعراف

’’اے محمد!) کہہ دو، اے لوگو! بے شک میں تم سبکی طرف اللہ کا بھیجا ہوا (رسول) ہوں، وہ جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی زندگانی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ تو تم اللہ پر اور اس (کے رسول، پیغمبر امی پر، جو خود بھی اللہ پر اور اس کے تمام کلام پر ایمان رکھتے ہیں، ایمان لاؤ اور ان کی پیروی کروتاکہ تم ہدایت پاجاؤ۔‘‘

لہٰذا تمام لوگوں پر یہ واجب ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائیں، البتہ دین اسلام نے اللہ تعالیٰ کی رحمت وحکمت کے پیش نظر غیر مسلموں کےلیے اس بات کو بھی جائز قرار دیا ہے کہ وہ اپنے دین پر باقی رہیں بشرطیکہ وہ مسلمانوں کے احکام شریعت کا پاس ولحاظ رکھیں، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

قـٰتِلُوا الَّذينَ لا يُؤمِنونَ بِاللَّهِ وَلا بِاليَومِ الءاخِرِ وَلا يُحَرِّمونَ ما حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسولُهُ وَلا يَدينونَ دينَ الحَقِّ مِنَ الَّذينَ أوتُوا الكِتـٰبَ حَتّىٰ يُعطُوا الجِزيَةَ عَن يَدٍ وَهُم صـٰغِرونَ ٢٩ ... سورة التوبة

’’جو لوگ اہل کتاب میں سے اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور نہ روز آخرت پر (یقین رکھتے ہیں) اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جو اللہ اور اس کے رسول نے حرام کی ہیں اور نہ دین حق کو قبول کرتے ہیں، ان سے جنگ کرو یہاں تک کہ وہ ذلیل ہوکر اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں۔‘‘

صحیح مسلم میں حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی لشکر یا سریہ کا کسی کو امیر مقرر کرتے تو آپ اسے اللہ تعالیٰ کے تقویٰ اور اپنے ہم سفر مسلمانوں کے ساتھ ہمدردی وخیر خواہی کا حکم دیتے اور فرماتے تھے:

(أُدْعُهُمْ إِلَى ثَلَاثِ خِصَالٍ أَوْ خِلَالٍ فَأَيَّتُهُنَّ مَا أَجَابُوكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ» (صحیح مسلم، الجهاد والسير، باب تامير الامراء... ح: ١٧٣١»

’’انہیں تین باتوں کی دعوت دو، وہ ان میں سے کسی ایک کو بھی تسلیم کرلیں تو ان کی طرف سے تم اسے قبول کرلو اور ان سے (جنگ کرنے سے) رک جاؤ۔‘‘

ان تین باتوں میں سے ایک یہ ہے کہ وہ جزیہ ادا کریں، اس لیے اہل علم کے اقوال میں سے راجح قول یہ ہے کہ یہود ونصاریٰ کے علاوہ دیگر غیر مسلموں سے بھی جزیہ قبول لیا جائے گا۔ حاصل کلام یہ کہ

غیر مسلموں کےلیے واجب ہے کہ وہ یا تو اسلام میں داخل ہوجائیں یا احکام اسلام کے تابع ہوجائیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ48